5- طہارت اور جسمانی صفائی

اسلام ایک مکمل ضابطہء حیات اور دینِ فطرت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس دین میں تمام انسانوں، خاص طور پر مسلمانوں کو تمام چھوٹی اور بڑی باتوں سے قرآن وحدیث کے ذریعے آگاہ کر دیا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو آخری نبی بنا کر اپنے دین کو عملی طور پر سمجھا دیا ہے تاکہ ہر چیز واضح ہو جائے۔ چنانچہ طہارت اور پاکیزگی کے بنیادی اصول بتا کر صرف ایک آیت قرآنی اور ایک حدیث پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے: **وَثِیَابَکَ فَطَہِّرْo وَالرُّجْزَ فَاھْجُرْ (المدثر: 4-5)**

''اپنے کپڑوں کو پاک رکھ اور ناپاکی سے دُور رہ''

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان ہے:

اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ

''طہارت و پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔''

طہارت کے لغوی معنی پاک ہونے کے ہیں۔ آج کے دور میں صفائی کا خیال تو رکھا جاتا ہے اور شریعت کے اصولوں کو اپنائے بغیر عام غسل کرنے کو طہارت کے مفہوم میں لے آتے ہیں۔ حالانکہ طہارت کا شرعی مفہوم بالکل مختلف ہے اور شریعت کے بتائے ہوئے اصولوں اور اس کی شرائط کے مطابق صفائی نہ کی جائے تو طہارت نہیں ہوگی اور طہارت کے نہ ہونے کی وجہ سے کوئی عبادت قبول نہ ہوگی۔

طہارت میں دو چیزیں شامل ہیں:

1- وضو

2- غسل

نماز سے پہلے وضو کرنا لازمی ہے بشرطیکہ جسم اور لباس پاک ہو اور اگر جسم و لباس پاک نہیں تو وضو سے پہلے غسل کرنا اور لباس کو پاک کرنا بھی لازمی ہے۔

وضو:

وضو کے چار فرائض ہیں:

1- چہرے کو دھونا

2- کہنیوں سمیت ہاتھوں کو دھونا

3- سر کا مسح کرنا

4- ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا

ان کے علاوہ باقی چیزیں سنت اور مستحب ہیں۔

وضو کرنے کا طریقہ

وضو کا مسنون طریقہ حسب ذیل ہے:

1- اچھی طرح ہاتھوں کو دھونا

2- تین بار کلی کرنا

3- تین بار ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا

4- چہرے کو پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اچھی طرح دھونا

5- کہنیوں سمیت بازوؤں کو دھونا

6- سر کا مسح کرنا

7- ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کو دھونا

8- وضو کرتے ہوئے یہ خیال کرنا کہ پہلے جسم کا دایاں حصہ اور پھر بایاں حصہ دھویا جائے۔

9- جسم کے اعضاء کو تین بار دھونا

غسل

اردو زبان میں غسل کے معنی نہانے کے ہیں۔ اگر جسم پاک نہ ہو تو وضو سے پہلے غسل کرنا واجب ہے۔ علاوہ ازیں انسان کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے نہانے کی ترغیب دی گئی ہے۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جمعہ کے دن غسل کرنے کو ہر مسلمان کے لیے مسنون قرار دیا ہے۔ اسی طرح عیدَین (عید الفطر اور عید الاضحیٰ) اور عمرہ وحج کے لیے احرام باندھنے سے پہلے نہانے کو بھی اپنی سنت میں شامل کیا ہے۔ ان تمام مواقع پر نہانا بہتر اور مسنون ہے اور کچھ صورتیں ایسی ہیں جو کہ آپ اپنے اساتذہ سے پوچھ سکتے ہیں یا تعلیم الاسلام جیسی کتابوں میں پڑھ سکتے ہیں، جن میں غسل واجب ہے اور اگر ان حالتوں میں غسل نہ کیا گیا تو انسان ناپاک رہے گا اور اس کی عبادت قبول نہ ہوگی۔

غسل کا طریقہ

نہانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ جسم کا جو حصہ گندا ہے اسے دھولیا جائے اور اس کے بعد اگر ہو سکے تو وضو کر لینا بہتر ہے وگرنہ تین بار اس طرح کلی کرنا کہ پانی حلق تک پہنچے اور پھر ناک میں پانی تین بار جہاں تک ممکن ہو آگے تک لے جائے۔ آخر میں پورے جسم پر تین بار پانی بہایا جائے اور جسم کو اچھی طرح مَل کر صاف کر لیا جائے۔

بہر حال مرد اور عورت کے لیے ضروری ہے کہ اس طرح نہائے کہ جسم کا کوئی حصہ اور کوئی بال خشک نہ رہے۔ پانی اعتدال کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ خواہ مخواہ پانی ضائع نہ کیا جائے۔ غسل خانے میں نہایا جائے اور اگر غسل خانہ میسر نہ ہو تو کپڑا پہن کر مرد کے لیے نہانے کی اجازت ہے۔ البتہ عورت کے لیے ضروری ہے کہ پردے میں نہائے۔ غسل کرتے وقت گنگنانے اور باتیں کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

شریعت نے جو طریقے مقرر کیے ہیں ان کا مقصد انسان کو نقصان یا تکلیف پہنچانا نہیں بلکہ یہ تو اس کے فائدے کی باتیں ہیں۔ ہر نماز سے پہلے وضو کرنے سے ذہنی اور جسمانی سکون ملتا ہے۔ انسان صاف ستھرا رہتا ہے اور اس کی تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ نہانے سے پورا جسم صاف

ہو جاتا ہے اور اس طرح صفائی کے باعث بیماریوں سے کافی حد تک محفوظ رہتا ہے۔ وضو کرنے اور نہانے سے ظاہری صفائی بھی حاصل ہوتی ہے اور روحانی بھی۔ عبادت اور کام کرنے میں لطف آتا ہے اور اس طرح عبادت بھی قبول ہوتی ہے اور کام کرنے کی صلاحیت بھی بڑھ جاتی ہے۔

مشق

1- قرآن وحدیث کی روشنی میں طہارت پر ایک مختصر نوٹ لکھیئے۔

2- وضو کا طریقہ بیان کیجئے۔

3- غسل کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

4- طہارت کے بارے میں ایک آیت اور ایک حدیث بیان کیجئے۔

5- طہارت کے کیا فوائد ہیں؟

6- خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجیے۔

i- جمعہ کے دن غسل .... ہے۔

ii- عیدین کے دن غسل .... ہے۔

iii- غسل کرتے وقت پورے جسم پر .... مرتبہ پانی بہایا جائے۔

iv- پانی کا استعمال .... کیا جائے۔

v- طہارت کے بغیر نماز .... ہوسکتی۔

vi- عمرہ وحج کا احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا .... ہے۔

vii- وضو اور غُسل سے .... حاصل ہوتی ہے۔

viii- طہارت کے معنی .... ہونے کے ہیں۔